



بسم الله الرحمٰن الرحيم



الاختبار التكميلي (الضمني) تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولىٰ) للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۶ھ 2014ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات | الورقة الأولىٰ: لشرح العقائد للنسفي | مجموع الأرقام: 100

درج ذیل سوالات میں سے فقط چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر ۱ : الحمد لله المتوحد بجلال ذاته وكمال صفاته المتقدس في نعوت الجبروت عن شوائب النقص وسماته.

۱۔ عبارت مذکورہ کا ترجمہ اس انداز میں کریں کہ مشکل الفاظ کے معانی کی وضاحت ہو جائے۔ ۵

۲۔ **بجلال ذاته** میں حرف جر باکا متعلق کتنی چیزیں ہو سکتی ہیں نیز ہر صورت میں عبارت کا معنی کیا ہو گا؟ ۱۰

۳۔ ذات باری تعالیٰ پر جبروت کے اطلاق سے کونسا مشہور اعتراض لازم آتا ہے اور اس کا جواب کیا ہے؟۔ ۱۰

سوال نمبر ۲۔

۱۔ معتزلہ فرقے کا بانی کون ہے اور امام حسن بصری نے کس خاص مسئلے کی وجہ سے اسے اپنی مجلس سے نکال دیا تھا؟ ۱۰

۲۔ شیخ ابوالحسن اشعری اور ان کے استاد ابو علی جبائی کے درمیان ہونے والا مناظرہ بالتفصیل ذکر کریں اور نتیجہ بھی بیان کریں۔ ۱۵

سوال نمبر ۳۔

فإن قيل الأمر والنهي بلا مأمور ومنهي سفه وعبث، والإخبار في الأزل بطريق المضي كذب محض يجب تنزيه الله تعالىٰ عنه.

۱۔ مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰

۲۔ عبارت مذکورہ میں معتزلہ کے اشاعرہ پر کئے جانے والے اعتراض کو تفصیل سے بیان کریں۔ اور اشاعرہ کی طرف سے جواب کی وضاحت بھی کریں۔ ۱۵

سوال نمبر ۴۔

۱۔ قرآن مخلوق ہے یا غیر مخلوق بہر دو صورت معتزلہ اور اشاعرہ کے درمیان اس مسئلے میں ہونے والے اختلاف کو دلائل کی روشنی میں اس طرح واضح کریں کہ اپنا مسلک واضح ہو جائے۔ ۲۵

سوال نمبر ۵۔

۱۔ شرح عقائد کے ماتن اور شارح کے نام، لقب اور حالات زندگی پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

۲۔ معجزہ اور کرامت کی تعریف نیز کرامت کی چند مثالیں کتاب کی روشنی میں دیں۔ ۱۰

پرچہ نمبر 3

بسم الله الرحمن الرحيم

الاختبار التكميلي (الضمني) تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) للطلاب الموافق سنة ١٤٣٦ھ/2014ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات | الورقة الثالثة: للفقه و أصول الفقه | مجموع الأرقام: 100

نوٹ: تمام سوالوں میں ''یا'' کے ساتھ اختیار دیا گیا ہے اور ہر سوال لازمی ہے

القسم الأول.......الفقه

سوال نمبر 1: ہدایہ ربع رابع پر تعارفی نوٹ لکھیں جس میں اس حصے میں شامل مباحث کا احاطہ ہو۔ (۱۷)

''یا''

ہدایہ کے اسلوب پر جامع نوٹ تحریر کریں۔ (۱۷)

سوال نمبر 2: الشفعة واجبة في العقار وإن كان مما لا يقسم ولا شفعة في العروض والسفن.

۱۔ ترجمہ لکھیں۔ (۵)

۲۔ مذکورہ مسئلہ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

۳۔ مذکورہ مسئلہ میں امام شافعی کا مؤقف دلیل کے ساتھ بیان کریں۔ (۱۳)

''یا''

الأضحية واجبة على كل حر مسلم مقيم موسر في يوم الأضحى عن نفسه وعن ولده الصغار

۱۔ ترجمہ لکھیں۔ (۵)

۲۔ خط کشیدہ عبارت میں موجود قیود کے فوائد لکھیں۔ (۱۳)

۳۔ وجوب قربانی کے بارے میں آئمہ کا اختلاف مع الدلائل لکھیں۔ (۱۵)

القسم الثاني.......أصول الفقه

سوال نمبر 3: ۱۔ اصول فقہ کی حد لقبی اور حد اضافی تحریر کریں۔ (۱۰)

۲۔ معرفة النفس مالها وما عليها سے کیا مراد ہے؟ بالتفصیل لکھیں۔ (۲۰)

۳۔ النفس سے کیا مراد ہے؟ (۳)

''یا''

۱۔ حکم کے مختلف معانی سپرد قلم کریں۔ (۱۲)

۲۔ قرآن کا لغوی و عرفی معنی لکھیں۔ (۸)

۳۔ خاص کی تعریف واقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں۔ (۱۳)

سوال نمبر 4: توضیح و تلویح کے مصنفین کا تعارف لکھیں۔ (۱۷)

''یا''

پرچہ نمبر ۴

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الاختبار التكميلي (الضمني) تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) للطلاب الموافق سنة ١٤٣٦ھ/2014ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات | الورقة الرابعة: لأصول الحديث والتحقيق | مجموع الأرقام: 100

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الأول........... شرح نخبة الفكر

السوال الأول: ا۔ حدیث متواتر کی تعریف لکھیں اسکی شرائط بیان کر کے بتائیں کیا کوئی حدیث لفظا متواتر ہے؟ اگر ہے تو بیان کریں۔ (۱۰)

۲۔ صحیح لذاته، حسن لذاته، حسن لغيره، شاذ، منکر کی تعریف کریں۔ (۱۵)

السوال الثاني: وليس شرطا للصحيح خلافا لمن زعمه

ا۔ ترجمہ و تشریح اس انداز سے کریں کہ یہ واضح ہو جائے کہ زاعم کون ہے؟ (۱۰)

۲۔ حدیث مرسل کی تعریف کریں، مثال دیں اسکی حجیت میں آئمہ کا اختلاف لکھیں، شارح نخبہ کا مختار کیا ہے؟ (۱۵)

السوال الثالث: وهو من لقي النبي ﷺ مومنا به ومات على الإسلام ولو تخللت ردة في الأصح

ا۔ ترجمہ و تشریح کریں (۱۰)

۲۔ خط کشیدہ جملہ حنفیہ کے مطابق ہے یا اس کے خلاف بر تقدیر ثانی حنفیوں کا مذہب کیا ہے اور اس پر دلیل کیا ہے؟ (۱۰)

۳۔ شارح نخبہ، اور ماتن کا نام لکھیں اور علم اصول حدیث کی تعریف تحریر کریں۔ (۵)

القسم الثاني........ أصول التحقيق والتخريج

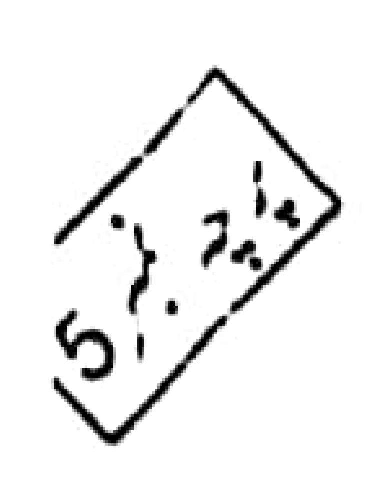
السوال الرابع: معیار کے اعتبار سے تحقیق کی اقسام تحریر کریں۔ ۱۰

محقق کی خصوصیات پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

السوال الخامس: کتب خانے کی اہمیت، افادیت پر نوٹ لکھیں۔ ۱۰

کتاب کے اجزاء تفصیلا تحریر کریں۔ ۱۵

السوال السادس: کتب احادیث اور شروحات میں سے پانچ مشہور کتابوں پر نوٹ تحریر کریں ہر کتاب کا تعارف دس سطروں سے کم نہ ہو۔ ۲۵




بسم الله الرحمٰن الرحيم

الاختبار التكميلي(الضمنى) تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادةالعالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)للطلاب الموافق سنة ١٤٣٦ھ/2014ء

الوقت المحدد:ثلاث ساعات | **الورقة الخامسة: لشرح معانى الآثار** | **مجموع الأرقام:100**

الملاحظة: السوال الأخير إجبارى ولک الخيار في البواقى أن تجب عن الاثنين فقط.

السوال الأول: عن عبدالرحمٰن بن أبى ليلىٰ قال حدثنى أصحاب محمد ﷺ أن عبدالله بن زيد الأنصارى رأى الأذان في المنام فأتى النبى ﷺ فأخبره فقال علمه بلالا،فقام بلال فأذن مثنىٰ مثنىٰ.

(الف). ترجم الحديث إلى الأردية واشرح النص المخطوط. (5+5=10)

(ب)اذكر مذاهب الائمة الأربعة عليهم الرحمة في المسئلة المذكورة في الحديث. (13)

(ج)بين نظر الإمام الطحاوى في هذه المسئلة. (10)

السوال الثانى: عن عائشة رضى الله عنها عن رسول الله ﷺ مثله ولم يشک قالت ولم يكن بينهما إلا مقدار ما ينزل هذا ويصعد هذا.

(الف) ترجم الحديث إلى الأردية. (5)

(ب)اشرح النص المخطوط. (5)

(ج)اذكر مذاهب الائمة الأربعة عليهم الرحمة في المسئلة المشار إليها في الحديث. (13)

(د)بين نظر الإمام الطحاوى في هذه المسئلة. (10)

السوال الثالث: عن أسلم أن عمر بن الخطاب رضى الله عنه كتب أن وقت العشاء الأخرة إذا غاب الشفق إلى ثلث الليل فلا تؤخروها إلى ذلک إلا من شغل ولا تناموا قبلها فمن نام قبلها فلا نامت عينه قالها ثلاثا فهذا عمر رضى الله عنه قد روى عنه هذا وقد روى عنه أيضا.

(الف). ترجم الحديث إلى الأردية واشرح الحديث الشريف. (5+5=10)

(ب)اذكر مذاهب الأئمة الأربعة عليهم الرحمة في المسئلة المذكورة في الحديث. (13)

(ج)بين نظر الإمام الطحاوى في هذه المسئلة. (10)

السوال الرابع: عن ابن اكيمة الليثى عن أبى هريرة ان رسول الله ﷺ انصرف من صلوٰة جهر فيها بالقراء ة فقال هل قرأ منكم معى أحد انفا فقال رجل نعم يا رسول الله فقال رسول الله ﷺ إنى أقول ما لى أنزع القران قال فانتهى الناس عن القراء ة مع رسول الله ﷺ فيما جهر به رسول الله ﷺ بالقراء ة من الصلوات حين سمعوا ذلک منه.

(الف) ترجم الحديث إلى الأردية. (5)

(ب)واشرح الحديث الشريف. (6)

(ج)اذكر مذاهب الأئمة الأربعة عليهم الرحمة في المسئلةالمذكورة في الحديث. (13)

(د)بين نظر الإمام الطحاوى في هذه المسئلة. (10)